uloom-ul-quran

by mufti taqi usmani · Language: UR

Summary by booksummaryai.com — https://booksummaryai.com/country/ur/uloom-ul-quran

Overview

یہ کتاب اس بات پر زور دیتی ہے کہ قرآن کو اس کے تاریخی، لسانی اور شرعی سیاق و سباق میں سمجھنا کتنا اہم ہے۔ روایتی علوم القرآن کو جدید انداز میں پیش کیا ہے بلکہ معاصر سوالات اور شبہات کا بھی تسلی بخش جواب دیا ہے۔ و تدوین، حفاظت، اور اس کی تفسیر کے اصول و ضوابط شامل ہیں۔ مفتی تقی عثمانی نے اس کتاب میں نہ صرف احاطہ کرتی ہے۔ یہ کتاب قاری کو قرآن فہمی کے لیے ضروری علمی بنیادیں فراہم کرتی ہے، جس میں قرآن کے نزول، جمع عثمانی کی ایک گراں قدر تصنیف ہے جو قرآن مجید کے مختلف علوم اور اس کے مطالعہ سے متعلق بنیادی مباحث کا "علوم القرآن" مفتی محمد تقی

علمی فریم ورک فراہم کرتی ہے۔ یہ کتاب قرآن کے علوم کے حوالے سے ایک مستند اور جامع حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ قرآن مجید کے الہامی اور معجزاتی پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے اور اس کے ابدی پیغام کو سمجھنے کے لیے ایک مضبوط آیات، اسباب نزول، قراءات سبعہ، اور اعجاز القرآن جیسے موضوعات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تصنیف عام طور پر مشکل سمجھے جاتے ہیں۔ اس میں مکی و مدنی سورتوں کی پہچان، ناسخ و منسوخ آیات، محکم و متشابہ کے گہرے فہم کے خواہاں ہیں۔ مفتی صاحب نے نہایت سلیس اور جامع انداز میں ان پیچیدہ مباحث کو پیش کیا ہے جو یہ کتاب طلباء، علماء اور عام مسلمانوں کے لیے یکساں مفید ہے جو قرآن

Key Takeaways

- قرآن مجید کے علوم کو سمجھنا اس کے حقیقی پیغام تک رسائی کے لیے ناگزیر ہے۔
- قرآن کی حفاظت اور تدوین کا عمل اللہ تعالی کی طرف سے ایک معجزاتی انتظام تھا۔
- ناسخ و منسوخ اور محکم و متشابہ آیات کے فہم سے قرآن میں تضاد کے شبہات دور ہوتے ہیں۔
- اسباب نزول آیات کے مفہوم کو اس کے تاریخی سیاق و سباق میں سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔
- تفسیر قرآن کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہی اس کی درست تعبیر ممکن ہے۔
- قرآن مجید کا اعجاز اس کے ہر پہلو میں نمایاں ہے، چاہے وہ لسانی ہو یا تشریعی۔
- مکی اور مدنی سورتوں کے امتیاز سے اسلامی شریعت کے تدریجی ارتقاء کو سمجھا جا سکتا ہے۔

Chapter Summaries

مقدمہ اور علوم القرآن کا تعارف

کے فوائد اور اس کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے، تاکہ قاری قرآن فہمی کے لیے ایک مضبوط بنیاد حاصل کر سکے۔ انتظام اور اس کے مطالعے کے بنیادی اصولوں کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس باب میں علوم القرآن کے تاریخی ارتقا، اس کے مختلف شعبوں کا جامع تعارف پیش کرتا ہے۔ مصنف نے قرآن مجید کے نزول کی حکمتوں، اس کی حفاظت کے الہی یہ حصہ علوم القرآن کی تعریف، اہمیت اور اس

وحی اور نزول قرآن

کی تدریج، اس کی حکمتوں اور اس کے اثرات کو بھی واضح کیا گیا ہے، جس سے وحی کے عمل کی عظمت اجاگر ہوتی ہے۔ وحی کی آمد، خواب کے ذریعے وحی، اور براہ راست اللہ تعالی سے ہم کلامی جیسے موضوعات شامل ہیں۔ نزول قرآن حقیقت، اس کی اقسام اور نزول قرآن کے مختلف طریقوں پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے اس باب میں وحی کی

جمع و تدوین قرآن

میں قراءات سبعہ اور دیگر قراءات کا بھی مختصر تعارف شامل ہے، جو قرآن کی حفاظت کے عمل کو نمایاں کرتا ہے۔ اس کی جمع، اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں مصاحف کی نقل اور تقسیم کا تفصیلی ذکر ہے۔ اس و تدوین کی مکمل تاریخ پر محیط ہے۔ عہد نبوی میں قرآن کی کتابت، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں یہ حصہ قرآن مجید کی جمع

مکی و مدنی سورتیں اور ان کی خصوصیات

اور معاشرتی قوانین کا بیان نمایاں ہے۔ یہ تقسیم قرآن کے تدریجی نزول اور اس کے مقاصد کو سمجھنے میں معاون ہے۔ فرق کو بیان کیا گیا ہے۔ مکی سورتوں میں توحید، رسالت، آخرت اور اخلاق پر زور جبکہ مدنی سورتوں میں احکام، جہاد اس باب میں مکی اور مدنی سورتوں کی تعریف، ان کو پہچاننے کے اصول، اور ان کے مضامین و اسالیب کے

اسباب نزول

نزول کے تعین کے اصول اور اس میں احتیاط کی ضرورت بھی بیان کی گئی ہے، تاکہ غلط فہمیوں سے بچا جا سکے۔ پر زور دیا ہے کہ اسباب نزول کا علم آیات کے صحیح مفہوم کو سمجھنے کے لیے کتنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسباب اسباب نزول کی تعریف، اس کی اہمیت، اور اس کے جاننے کے فوائد پر بحث کی گئی ہے۔ مصنف نے اس بات

ناسخ و منسوخ

مصنف نے اس موضوع پر مستشرقین کے اعتراضات کا بھی مدلل جواب دیا ہے، جس سے نسخ کا تصور واضح ہوتا ہے۔ کا ازالہ کیا گیا ہے۔ قرآن میں نسخ کے وجود، اس کی حکمت، اور اس کے تعین کے اصولوں پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ ناسخ و منسوخ کی حقیقت، اس کی اقسام، اور اس کے متعلق شبہات

محکم و متشابہ

کے اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ باب قرآن کی گہرائی اور اس کے معانی کی وسعت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ سلف صالحین کے اقوال کو بیان کیا گیا ہے۔ متشابہات کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا موقف اور اس کی تاویل محکم اور متشابہ آیات کی تعریف، ان کے درمیان فرق، اور ان کے متعلق

قراءات قرآنیہ

یہ باب قرآن کی تلاوت کے مختلف طریقوں اور ان کی شرعی حیثیت کو سمجھنے کے لیے بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔ ان کے تواتر پر بحث کی گئی ہے۔ مصنف نے قراءات کے اختلاف کی حکمتوں اور اس کے فقہی اثرات کو بھی واضح کیا ہے۔ قراءات کی تعریف، ان کی اقسام (سبعہ، عشرہ، اربع عشرہ)، اور

اعجاز القرآن

چیلنج (تحدی) اور اس کی ناکامی کا بھی ذکر ہے۔ یہ باب قرآن کی الہامی حیثیت اور اس کی بے مثالیت کو ثابت کرتا ہے۔ کی فصاحت و بلاغت، اس کے غیبی اخبار، اس کے احکام و قوانین کی جامعیت، اور اس کے سائنسی اشارات۔ اس میں قرآن مجید کے اعجاز کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جیسے اس

تفسیر و مفسرین کا تعارف

کا مختصر تعارف بھی شامل ہے۔ یہ باب قرآن کی تشریح کے طریقوں اور اس کے ارتقا کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ درایتی، اشاری)، اور تفسیر کے اصول و ضوابط بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اہم مفسرین اور ان کی تفاسیر تفسیر کی تعریف، اس کی اقسام (روایتی،

اسرائیلیات اور ان کا حکم

کے اصول واضح کیے ہیں۔ یہ باب تفسیر میں غیر مستند روایات کی پہچان اور ان سے بچنے کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور ان کے بارے میں شرعی حکم پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ مصنف نے اسرائیلی روایات سے استفادے اور ان سے بچنے تفسیر میں اسرائیلیات کی حقیقت، ان کے داخل ہونے کے اسباب،

قرآن کا ترجمہ اور اس کے اصول

کا بھی ذکر ہے۔ یہ باب قرآن کے پیغام کو دیگر زبانوں میں منتقل کرنے کی اہمیت اور اس کے تقاضوں کو واضح کرتا ہے۔ اصول و ضوابط پر بحث کی گئی ہے۔ اس میں ترجمے کی اقسام (لفظی، تفسیری) اور ترجمہ کرتے وقت درپیش چیلنجز قرآن مجید کے ترجمے کی شرعی حیثیت، اس کی ضرورت، اور اس کے

قرآن مجید کے دیگر علوم

و صفات کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔ یہ باب قرآن کے متنوع پہلوؤں اور اس کے گہرے معانی کو مزید اجاگر کرتا ہے۔ علوم جیسے امثال القرآن (قرآنی مثالیں)، اقسام القرآن (قرآنی قسمیں)، جدل القرآن (قرآنی مناظرہ)، اور قرآن کے اسماء اس حصے میں قرآن مجید کے دیگر اہم

Best Quotes

"قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالی نے لیا ہے۔"

قرآن کی حفاظت

پر زور دیتا ہے کہ قرآن کی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالی نے خود کیا ہے، اور یہ اس کی صداقت اور ابدی حیثیت کی دلیل ہے۔ یہ جملہ قرآن کی حفاظت کے موضوع پر کتاب کے آغاز میں آتا ہے، جو اس بات

"القرآن سے مراد وہ تمام علوم ہیں جو قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کی تفسیر کرنے کے لیے ضروری ہیں۔" علوم

علوم القرآن کا تعارف

علوم القرآن کا دائرہ کتنا وسیع ہے اور یہ قرآن کے فہم کے لیے کس قدر اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ کتاب کا مرکزی موضوع ہے۔ یہ کتاب کی بنیادی تعریف ہے، جو واضح کرتی ہے کہ

"قرآن کریم کی جمع و تدوین کا عمل کئی مراحل میں مکمل ہوا۔"

جمع و تدوین قرآن

صدیق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما کے ادوار میں مکمل ہوا۔ یہ اس تاریخی عمل کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ جملہ قرآن کی تاریخ اور اس کی تدوین کے مختلف ادوار کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو حضرت ابوبکر

"اسباب نزول کا علم قرآن کی آیات کے صحیح مفہوم تک پہنچنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔"

اسباب نزول

نزول کو جاننا ان کے حقیقی معنی اور سیاق و سباق کو سمجھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ تفسیر کے اصولوں میں سے ایک ہے۔ یہ اسباب نزول کی اہمیت کو بیان کرتا ہے، کہ کس طرح آیات کے شان

"ناسخ و منسوخ کا علم قرآن کے احکام میں تدریج اور حکمت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔"

ناسخ و منسوخ

بعض احکام میں تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے پیچھے اللہ تعالی کی حکمت اور تدریج کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ جملہ ناسخ و منسوخ کے تصور کی وضاحت کرتا ہے، جو قرآن کے

"قرآن کا اعجاز اس کی زبان، اسلوب، مضامین اور پیش گوئیوں میں نمایاں ہے۔"

اعجاز القرآن

اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ انسانی کلام نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے۔ یہ قرآن کی بلاغت اور معجزانہ حیثیت کو واضح کرتا ہے۔ یہ جملہ قرآن کے اعجاز (بے مثالی) کے مختلف پہلوؤں کو بیان کرتا ہے، جو

"مکی اور مدنی سورتوں کی پہچان قرآن کے تاریخی اور تشریعی ارتقاء کو سمجھنے میں معاون ہے۔"

مکی و مدنی سورتیں

کو بیان کرتا ہے، جو قرآن کے نزول کے مختلف ادوار اور ان کے موضوعات و احکام کے فرق کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ جملہ مکی اور مدنی سورتوں کی تقسیم کی اہمیت

"تفسیر قرآن کے لیے لغت، نحو، صرف اور بلاغت کا علم بنیادی شرط ہے۔"

تفسیر کے اصول

کی فہرست دیتا ہے، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ قرآن کو سمجھنے کے لیے عربی زبان کے گہرے علم کی ضرورت ہے۔ یہ جملہ قرآن کی صحیح تفسیر کے لیے ضروری علوم

"حدیث نبوی قرآن کی عملی تفسیر اور تشریح ہے۔"

قرآن اور حدیث کا تعلق

قرآن کے احکام اور تعلیمات کی عملی وضاحت اور تشریح فراہم کرتی ہے، اور اس کے بغیر قرآن کا مکمل فہم ممکن نہیں۔ یہ جملہ حدیث کی اہمیت کو واضح کرتا ہے کہ یہ

Questions & Answers

مفتی تقی عثمانی کی کتاب 'علوم القرآن' کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

کے اصولوں کے ساتھ بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ یہ ایک جامع تعارف فراہم کرتی ہے جو قرآن کے فہم کو گہرا کرتا ہے۔ سے روشناس کرانا ہے، تاکہ وہ قرآن کو اس کے تاریخی پس منظر، نزول کے اسباب، جمع و تدوین کے مراحل، اور تفسیر اس کتاب کا بنیادی مقصد قارئین کو قرآن کریم کے مختلف علوم

کتاب میں قرآن کی جمع و تدوین کے مراحل کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے قرآن کو ایک معیاری لہجے (لہجہ قریش) پر جمع کر کے مختلف علاقوں میں بھیجا گیا۔ نظر قرآن کو ایک مصحف میں جمع کیا گیا۔ دوسرا مرحلہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور میں، جب قراءات پہلا مرحلہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں، جب جنگ یمامہ کے بعد حفاظ کرام کی شہادتوں کے پیش کتاب میں قرآن کی جمع و تدوین کو دو بڑے مراحل میں بیان کیا گیا ہے:

مکی اور مدنی سورتوں کی پہچان کی کیا اہمیت بیان کی گئی ہے؟

اور آخرت پر زور دیتی ہیں، جبکہ مدنی سورتوں میں عبادات، معاملات، قوانین اور معاشرتی احکام زیادہ ہوتے ہیں۔ تاریخی ارتقاء، اس کے موضوعات اور احکام میں تدریج کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ مکی سورتیں عموما عقائد، توحید مکی اور مدنی سورتوں کی پہچان کی اہمیت یہ ہے کہ اس سے قرآن کے نزول کے

اسباب نزول کا علم قرآن کے فہم میں کس طرح مددگار ثابت ہوتا ہے؟

میں نازل ہوئی، جس سے اس آیت کا حقیقی مقصد اور اطلاق واضح ہو جاتا ہے اور غلط فہمیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ سباق کو سمجھنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ کوئی آیت کس خاص واقعے، سوال یا صورتحال کے جواب اسباب نزول کا علم قرآن کی آیات کے صحیح مفہوم اور ان کے سیاق و

کتاب میں 'ناسخ و منسوخ' کے تصور کو کس طرح واضح کیا گیا ہے؟

حالات اور معاشرتی تبدیلیوں کے پیش نظر تبدیل کر دیے گئے۔ یہ قرآن کے احکام میں لچک اور حکمت کو ظاہر کرتا ہے۔ نے منسوخ کر دیا ہے۔ یہ اللہ تعالی کی حکمت اور تدریج کا مظہر ہے کہ ابتدائی دور میں بعض احکام دیے گئے جو بعد میں کتاب میں ناسخ و منسوخ کا مطلب یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن کی بعض آیات کے احکام کو بعد میں نازل ہونے والی آیات

مفتی تقی عثمانی نے 'اعجاز القرآن' کو کن پہلوؤں سے بیان کیا ہے؟

کی ہمہ گیریت شامل ہیں۔ یہ تمام پہلو اس بات کا ثبوت ہیں کہ قرآن انسانی کلام نہیں بلکہ اللہ کا معجزانہ کلام ہے۔ و بلاغت، اس کا منفرد اسلوب، اس کے مضامین کی گہرائی، غیبی خبریں اور پیش گوئیاں، اور اس کی تعلیمات مفتی تقی عثمانی نے اعجاز القرآن کو کئی پہلوؤں سے بیان کیا ہے، جن میں قرآن کی بے مثال فصاحت

قرآن کی تفسیر کے لیے کن بنیادی علوم کا ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے؟

حدیث نبوی، فقہ اور اصول فقہ کا علم شامل ہیں۔ ان علوم کے بغیر قرآن کے حقیقی معانی تک رسائی مشکل ہے۔ کا ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے، جن میں عربی زبان و ادب (لغت، نحو، صرف، بلاغت)، اسباب نزول، ناسخ و منسوخ، قرآن کی صحیح تفسیر کے لیے کئی بنیادی علوم

کتاب میں 'قراءات سبعہ' کے بارے میں کیا وضاحت پیش کی گئی ہے؟

نہیں لاتیں بلکہ تلفظ اور ادائیگی کے مختلف جائز طریقے ہیں جو اللہ تعالی کی طرف سے عطا کردہ وسعت کا حصہ ہیں۔ کیا گیا ہے، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تواتر کے ساتھ ثابت ہیں۔ یہ قراءات قرآن کے الفاظ یا معنی میں تبدیلی کتاب میں قراءات سبعہ کو قرآن کے مختلف مستند طریقوں سے پڑھنے کے انداز کے طور پر بیان

قرآن اور حدیث کے باہمی تعلق کو کس طرح واضح کیا گیا ہے؟

کرتی ہے۔ حدیث کے بغیر قرآن کے بہت سے احکام پر عمل کرنا ممکن نہیں، اس لیے حدیث قرآن کی عملی تفسیر ہے۔ ہے۔ قرآن بنیادی اصول اور احکام بیان کرتا ہے، جبکہ حدیث نبوی ان اصولوں کی عملی تشریح، تفصیل اور وضاحت فراہم کتاب میں قرآن اور حدیث کے باہمی تعلق کو لازم و ملزوم قرار دیا گیا

علوم القرآن کا مطالعہ کرنے سے قارئین کو کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

کے اصولوں سے واقفیت دیتا ہے، اور قرآن کے بارے میں پیدا ہونے والے شکوک و شبہات کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اور اس کے احکام کی حکمتوں کو سمجھ پاتے ہیں۔ یہ مطالعہ انہیں قرآن کے معجزانہ پہلوؤں سے آگاہ کرتا ہے، تفسیر القرآن کا مطالعہ کرنے سے قارئین کو قرآن کے فہم میں گہرائی حاصل ہوتی ہے، وہ قرآن کے نزول کے تاریخی پس منظر علوم

کتاب میں قرآن کی حفاظت کے بارے میں کیا موقف اختیار کیا گیا ہے؟

قراءات کے ذریعے ہر دور میں یقینی بنائی گئی ہے، جس کی وجہ سے قرآن آج بھی اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ کے الفاظ کی ہے بلکہ اس کے معانی کی بھی ہے۔ یہ حفاظت جمع و تدوین کے مراحل، حفاظ کرام کے سینوں، اور مستند کے بارے میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی نے خود اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے، اور یہ حفاظت نہ صرف اس کتاب میں قرآن کی حفاظت

مفتی تقی عثمانی نے 'محکم' اور 'متشابہ' آیات کے بارے میں کیا رہنمائی دی ہے؟

عمل کیا جائے اور متشابہات کے پیچھے پڑنے سے گریز کیا جائے، ان پر ایمان لایا جائے اور ان کا علم اللہ کے سپرد کیا جائے۔ مفہوم صرف اللہ تعالی ہی جانتا ہے یا جن میں کئی معانی کا احتمال ہوتا ہے۔ کتاب رہنمائی دیتی ہے کہ محکم آیات پر قرار دیا ہے جن کا مفہوم واضح اور غیر مبہم ہوتا ہے، اور وہ قرآن کی بنیاد ہیں۔ جبکہ متشابہ آیات وہ ہیں جن کا حقیقی مفتی تقی عثمانی نے محکم آیات کو وہ آیات

کتاب میں قرآن کے ترجمہ اور تفسیر کے درمیان کیا فرق بیان کیا گیا ہے؟

متعلقہ علوم کی روشنی میں اس کی مکمل وضاحت اور تشریح ہے۔ تفسیر ترجمہ سے کہیں زیادہ گہرا اور جامع عمل ہے۔ اور بلاغت کو احاطہ نہیں کر سکتا۔ جبکہ تفسیر قرآن کے الفاظ کے معانی، اس کے پس منظر، اسباب نزول، اور دیگر کتاب میں واضح کیا گیا ہے کہ ترجمہ صرف قرآن کے الفاظ کو دوسری زبان میں منتقل کرنا ہے، جو اس کے تمام معانی

قرآن کے بارے میں مستشرقین کے اعتراضات کا جواب کتاب میں کس طرح دیا گیا ہے؟

علوم کے اصولوں اور منطقی دلائل کی بنیاد پر ان اعتراضات کی تردید کی ہے اور قرآن کی صداقت کو ثابت کیا ہے۔ ناسخ و منسوخ، اور اعجاز پر اٹھائے گئے سوالات کا علمی اور مدلل جواب دیا گیا ہے۔ مصنف نے تاریخی حقائق، اسلامی کتاب میں مستشرقین کے قرآن کے بارے میں مختلف اعتراضات، جیسے کہ اس کی جمع و تدوین، قراءات،

ایک طالب علم کو علوم القرآن کا مطالعہ کس ترتیب سے کرنا چاہیے؟

موضوعات کی طرف بڑھنا چاہیے۔ آخر میں تفسیر کے اصولوں اور مختلف تفاسیر کے طریقوں کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ پہچان جیسے بنیادی موضوعات کو سمجھنا چاہیے۔ پھر اسباب نزول، ناسخ و منسوخ، قراءات، اور اعجاز القرآن جیسے القرآن کا مطالعہ ایک منظم ترتیب سے کرنا چاہیے۔ ابتدا میں قرآن کی تاریخ، جمع و تدوین، مکی و مدنی سورتوں کی کتاب میں یہ رہنمائی دی گئی ہے کہ ایک طالب علم کو علوم